السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

کیا اپنی بیوی کا دودھ پینا شرعاً جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کےلیے بیوی سے کوئی بھی فائدہ اٹھانا اور اس سے خوش طبعی کرنا جائز ہے، صرف دبر میں دخول (یعنی پاخانہ والی جگہ کا استعمال) اور حیض و نفاس کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا حرام ہے، اس کے علاوہ سب جائز ہے، خاوند جو چاہے کر سکتا ہے مثلاً بوس و کنار اور معانقہ اور چھونا اور اسے دیکھنا وغیرہ۔ حتیٰ کہ اگر وہ بیوی کے پستان سے دودھ پی لے تو یہ بھی مباح استمتاع میں شامل ہوتا ہے، اور اس پر دودھ کے اثرانداز ہونے کا حکم نہیں لگایا جا سکتا کیونکہ بڑے شخص کی رضاعت حرمت میں موئثر نہیں ہے، بلکہ رضاعت تو دو برس کی عمر میں موئثر ہوتی ہے۔ مزید تفصیل کےلئے فتوی نمبر (2594) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ